42564 ـ حرام لباس كفار كو فروخت كرنے كا حكم

سوال

ميں امريكا اور دوسرے يورپى ممالك ريڈى ميڈ گارمنٹس برآمد كرنے كا كام كرتا ہوں، اور سرى لنكا ميں رہائش پذير ہوں، يہاں كے اكثر رہائشى غير مسلم ہيں، اور ماركيٹ ميں ليڈيز گارمنٹس سپلائى كرتا ہوں جو كہ اسلام ميں حرام ہيں مثلا: تنگ پتلونيں، اور چھوٹے غرارے، تو كيا اس طرح كے لباس كى خريد و فروخت كى بنا پر ميرى كمائى حلال ہے يا حرام ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ و تعالى نے مومنوں كو آپس ميں ايك دوسرے كے ساتھ نيكى و بھلائى ميں تعاون كرنے، اور گناہ و معصيت ميں تعاون نہ كرنے كا حكم ديتے ہوئے فرمايا ہے:

اور تم نيكى و بھلائى اور تقوى كے كاموں ميں ايك دوسرے كا تعاون كيا كرو، اور گناہ و معصيت اور نافرمانى كے كاموں ميں ايك دوسرے كا تعاون مت كرو المآئدة (2).

علماء شرع كے ہاں يہ قاعدہ اوراصول ہے كہ:

" وسائل كو بھى مقاصد كے احكام حاصل ہيں "

اس ليے جو وسيلہ بھى حرام كے وجود كا باعث ہو، اور حرام تك لے جانے كا سبب بنے وہ بھى حرام ہے.

حرام لباس مثلا چھوٹے غرارے، اور تنگ پتلون وغيرہ جسے عورت پہن كر نكلتى ہے بلا شك و شبہ وہ حرام ہے، كيونكہ يہ بےبردگى اور فحاشى كى طرف لے جانے كا باعث ہے جو كہ حرام ہے، اور اس سے مرد اور عورتيں فتنہ ميں پڑتے ہيں.

اور اس ليے بھى كہ جو بھى يہ لباس خريدے گا وہ غالبا اسے پہن كر لوگوں ميں نكلےگا: تو پھر اسے فروخت كرنا گناہ و معصيت اور ظلم و زيادتى، اور لوگوں كے مابين فحاشى پھيلانے ميں تعاون ہوا.

شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" ہر وہ لباس جس کے متعلق ظن غالب یہ ہو کہ اسے پہن کر معصیت و نافرمانی میں تعاون لیا جائیگا ت واسے معصیت و نافرمانی اور ظلم و زیاد کرنے میں معاونت لینے والے کو فروخت کرنا اور اسے سلائی کر کے دینا جائز نہیں "

دیکھیں: شرح المعدۃ (4 / 386).

حتی کہ اگر یہ لباس کفار کو برآمد کیا فروخت جائے تو بھی ا سکا حکم مختلف نہیں ہوگا؛ کیونکہ اہل علم کے اقوال میں سے صحیح قول کے مطابق کفار بھی شریعت کی فروعات کے مخاطب ہیں، اور جمہور علماء کرام کا قول بھی یہی ہے، اس لیے مسلمانوں پر جو واجب ہے وہ کفار پر بھی واجب ہوتا ہے، اور جو چیز مسلمانوں کے لیے حرام ہے وہ کفار کے لیے بھی حرام ہے، اور روز قیامت ان کا اس کے متعلق محاسبہ کیا جائیگا، اور انہیں اس کی بنا پر اور زیادہ عذاب دیا جائیگا.

اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے جہنمیوں کے متعلق فرمایا ہے:

تمہیں جہنم میں کس چیز نہ ڈالا، تو وہ جواب دینگے ہم نہ تو نماز ادا کرتے تھے، اور نہ ہی مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے، اور ہم استہزاء اور مذاق کرنے والوں کے ساتھ مل کر مذاق کیا کرتے تھے، اور ہم روز قیامت کو جھٹلایا کرتے تھے المدثر (42 - 46).

اس آیت سے وجہ دلالت یہ ہے کہ:

اللہ سبحانہ و تعالی نے یہ خبر دی ہے کہ انہیں روز قیامت عذاب دیا جائیگا، اور ا نکی سزا آگ اور جہنم ہوگی، اور جب انہیں پوچھا جائیگا کہ تم اس عذاب اور جہنم کی آگ کے کیوں مستحق ٹھرے تو انہوں نے اپنے جرائم میں جس چیز کا ذکرکیا وہ نماز کی ادائیگی نہ کرنا، اور کھانا نہ کھلانا ہے، تو یہ اس کی دلیل ہے کہ انہیں ان اعمال کو نہ کرنے کی بھی سزا دی گئی حالانکہ وہ کافر تھے، اور روز قیامت کو جھٹلاتے تھے.

جواب کا خلاصہ یہ ہوا کہ:

اس طرح کا لباس اس شخص کو فروخت کرنا جس کے متعلق ظن غالب یہ ہو کہ وہ اسے معصیت و نافرمانی اور حرام کام میں استعمال کریگا چاہے وہ خریدار مسلمان ہویا کافر اس کو فروخت کرنا جائز نہیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (34674) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں، اور آپ کو سوال نمبر (3011) کے جواب میں ایسی حدیث کے متعلق اہم تفصیل ملے گی جس حدیث سے ہو سکتا ہے یہ سمجھا جاتا ہو کہ مسلمانوں کو جس کی فروخت حرام ہے وہ کفار کو فروخت کرنی جائز ہے.

والله اعلم .